روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 25/اکتوبر 2010ء 16ذیقعد 1431ہجری 25اخاء 1389ہش جلد 60-95 نمبر 219

## دائمی نعمتیں مانگتا ہوں

حضرت رفاعہ زرقیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے جنگ احد کے موقع پر یہ دعا کی۔

اے اللہ میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی زائل ہوں نہ ختم ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے غربت وافلاس کے زمانہ کیلئے نعمتوں کا تقاضا کرتا ہوں اور خوف کے وقت امن کا طالب ہوں۔ اے اللہ جو کچھ تم نے ہمیں عطا کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جو تم نے نہیں دیا اس کے شر سے بھی۔ اے اللہ! ایمان ہمیں محبوب کردے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنادے، کفر، بدعملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 14945)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(دین) سے سچی مراد یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرلے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کرسکتا۔ خود اللہ تعالیٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے.........یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کرلیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوکر اپنے مقاصد کو پالیتا ہے۔

ہاں نِری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشے محض سمجھنا یہ دہریت ہے یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپروا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہوجائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔

(الحکم 24 ستمبر 1904ء ص 4)

دعا (دین) کا خاص فخر ہے اور.........کو اس پر بڑا ناز ہے۔ مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہو گئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے؟ مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہوکر علاج کیوں کرتے ہیں.........جب کہ دوسری اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دنیا میں تاثیرات نہ ہوں۔ جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔

(الحکم 17 جنوری 1905ء ص 2)

## تحریک جدید کے سال کا اختتام

تحریک جدید کا سال 31/اکتوبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ جس کے پیش نظر تحریک جدید کی خدمت میں خلوص اور لگن سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد ان دنوں پیش نظر رکھا جائے فرمایا:۔

”میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرلو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو اسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں ”تخت یا تختہ“

(مطالبات۔ نیا ایڈیشن صفحہ 153)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس جوش و جذبہ سے خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## سیدنا بلالؓ فنڈ اور آپ کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

شہداء کے لئے فنڈ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت رابعہ سے قائم ہے اس فنڈ سے شہداء کی فیملیوں کا خیال رکھا جاتا ہے اور جماعت کا فرض ہے کہ ان کا خیال رکھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہم ان کا خیال رکھتے رہیں گے۔ تو بہرحال سیدنا بلالؓ فنڈ قائم ہے۔ جو لوگ شہداء کی فیملیوں کے لئے کچھ دینا چاہتے ہوں اس میں دے سکتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 20 جولائی 2010ء)

(مرسلہ: سیدنا بلالؓ فنڈ کمیٹی ربوہ)

## خصوصاً واقفین نو کے لئے

# سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 5

## نبی کریم ﷺ کے جوتے کا بیان

قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کیسے تھے؟ آپؓ نے فرمایا: ان کے دو فیتے (Strap) تھے۔

(عربوں میں عموماً جوتے سادہ ہوتے تھے۔ چمڑے سے جوتے کا تلا بنا کر اس پر فیتے (strap) لگا دیتے۔ ایسے جوتے کو نعل کہتے ہیں۔ جبکہ خف چمڑے کے موزوں کو کہتے ہیں جو ٹخنوں تک یا اس سے بھی اوپر ہوتے جیسے جرابیں ہوتی ہیں۔ نہایہ میں ہے قبال وہ فیتہ strap ہے جو جوتے میں دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے)۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے اور ان کے تسمے دوہرے تھے۔

عیسیٰ بن طہمان کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ نے ہمیں دو جوتے نکال کر دکھائے جن پر بال نہیں تھے اور ان دونوں کے دو فیتے تھے۔ مجھے بعد میں ثابت نے حضرت انسؓ سے بتایا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے جوتے تھے۔

عبید بن جریج نے حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے پوچھا: میں نے دیکھا ہے کہ آپؓ بغیر بالوں والے چمڑے کا جوتا پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے۔ جن پر بال نہیں تھے آپؐ انہی میں وضوء فرماتے تھے اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ ان جیسے (جوتے) پہنوں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے۔

حضرت عمرو بن حریثؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جن میں چمڑے کے پیوند لگے ہوئے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتے میں نہ چلے۔ یا دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتے میں چلنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے۔ پس پہنتے وقت دایاں پہلے ہونا چاہئے اور اتارتے وقت دایاں بعد میں ہونا چاہئے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حتی الوسع ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔ اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنا جوتا پہننے میں اور وضو کرنے میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو دو فیتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کے بھی۔ ایک فیتہ کی ابتداء حضرت عثمانؓ نے فرمائی تھی۔

## رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا ذکر

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس سے آپؐ مہر لگاتے تھے۔ اور اسے پہنتے نہ تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل عجم کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کو بتایا گیا کہ عجمی صرف وہ خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مہر بنوائی جس کی سفیدی گویا اب بھی میں آپؐ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کا نقش اس طرح تھا ایک سطر میں مُحمد ایک سطر میں رَسُول اور ایک سطر میں اللّٰہ تھا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کی طرف خطوط لکھے تو آپؐ سے عرض کی گئی کہ وہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ایک مہر بنوائی جس کا حلقہ چاندی کا تھا اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اُتار دیتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی وہ آپؐ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عثمانؓ کے ہاتھ میں تھی یہاں تک کہ وہ اریس نامی کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش تھے۔

## رسول اللہ ﷺ کے انگوٹھی پہننے کا بیان

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

حماد بن سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ابورافع کے بیٹے کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے دیکھا۔ میں نے اس بارے میں اُن سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کو دیکھا ہے کہ وہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

صلت بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور جہاں تک میرا خیال ہے یعنی حضرت ابن عباسؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔ اُس میں آپؐ نے ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ نقش کروائے اور لوگوں کو منع فرمایا کہ کوئی شخص ایسے الفاظ (انگوٹھی) پر کندہ کروائے۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو معیقیبؓ سے اریس کے کنوئیں میں گر گئی تھی۔

جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حضرت حسنؓ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

### والدہ بیمار ہیں

ایک مرتبہ محترم ثاقب زیروی صاحب کی والدہ محترمہ بیمار ہوگئیں ثاقب صاحب نے دعا کے لئے فیکس لکھی لیکن یہ سوچ کر پھاڑ دی کہ اس سے حضور کو تکلیف ہوگی اور پھر دوسرے روز ایسی کیفیت ہوگئی کہ شاید زندگی اختتام پذیر ہے پھر فیکس دعا کے لئے تحریر کی مگر یہ سوچ کر کہ حضور کو تکلیف ہوگی پھاڑ دی کہ اگر یہی مرضی خدا ہے تو صبر کرلیں گے چند روز بعد حضرت کا ایک خط ملا جس میں لکھا تھا، بھائی تم خواب میں ملے ہو اور کہہ رہے ہو کہ والدہ کی طبیعت خراب ہے یہ وقت تھا میں نے یہ دعائیں کی ہیں اب بتاؤ ان کا کیا حال ہے ثاقب صاحب کہتے ہیں میں نے لکھا حضور یہ تو سنا تھا کہ خط لکھا دیا اور ادھر دعا شروع ہو گئی یہ نہیں سنا تھا کہ خط بھی نہیں لکھا اور دعا بھی ہو گئی فرمایا یہ تو تعلق کی بات ہے۔

(روزنامہ الفضل 2 مئی 2002ء)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ اس پر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر آپؐ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا: میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

## رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا بیان

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

سعید بن ابوالحسن سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

عبد اللہ بن سعید العبدی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا تھا۔ (راوی) طالب کہتے ہیں میں نے چاندی کے متعلق ان سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔

ابن سیرین کہتے ہیں میں نے اپنی تلوار حضرت سمرہ بن جندبؓ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی اور حضرت سمرہؓ کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی تھی۔ وہ احنف بن قیس کی تلوار کے طرز پر تھی۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

5

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آئرلینڈ

## نیشنل مجالس عاملہ خدام و انصار کو ہدایات، روانگی اور لندن ورود مسعود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 19 ستمبر 2010ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

## حسین قدرتی مناظر کا مشاہدہ

آئرلینڈ کی مقامی جماعت نے آج آئرلینڈ کے ایک خوبصورت علاقے اور سیاحت کے لئے مقبول ترین جگہ The Cliffs of Moher کی سیر کا پروگرام ترتیب دیا ہوا تھا۔

یہ سارا علاقہ سرسبز ہے اور ایک پہاڑی سلسلہ پر مشتمل ہے اور اپنے اندر بہت سے حسین مناظر لئے ہوئے ہے۔ The Cliffs of Moher آئرلینڈ کے سب سے زیادہ خوبصورت مقامات میں شامل ہوتا ہے اور یہ جگہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ یہاں بحر اوقیانوس کی لہریں کھڑی چٹانوں سے ٹکراتی ہیں اور ان عمودی چٹانوں میں سے بعض کی اونچائی تقریباً 214 میٹر ہے اور قریباً آٹھ کلومیٹر تک مغرب کی طرف یہ نظارے دیکھے جاسکتے ہیں۔

اس علاقہ سے گزرنے والے دریا کی شاخیں 300 ملین سال پرانی بتائی جاتی ہیں جس کے نشانات اب بھی پائے جاتے ہیں۔ ہر سال ان پہاڑوں اور نظاروں کو دیکھنے کے لئے پوری دنیا سے ایک لاکھ سیاح آتے ہیں۔ جولائی 2009ء میں New Cliffs of Moher کا نام Seven Wonders of Nature کی فائنل لسٹ میں 28 ویں نمبر پر آیا اور اس طرح اس کی مقبولیت اور بھی بڑھ گئی۔ سمندر کے پرندوں کی سب سے بڑی کالونی اسی جگہ پائی جاتی ہے اور یہاں اس علاقہ میں 20 مختلف اقسام کے 30 ہزار پرندوں کا بسیرا ہے۔ اس پورے علاقہ میں ایک خاص حفاظتی انتظام بھی کیا گیا ہے اور اس انتظام کو مزید بہتر بنایا جارہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیارہ بجے ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور قافلہ پروگرام کے مطابق آئرلینڈ کی کاؤنٹی Clare کے لئے روانہ ہوا۔ گالوے شہر سے اس جگہ کا فاصلہ 95 میل ہے۔ سیکیورٹی گارڈ پر مشتمل پولیس کی ایک گاڑی قافلہ کے ساتھ تھی۔ آج کے سفر کا بڑا حصہ سمندر کے ساتھ ساتھ تھا۔ یہ سارا علاقہ ہی بہت خوبصورت اور مختلف وادیوں کی شکل میں ہے۔ بعض جگہ خوبصورت جھیلوں نے یہاں کے قدرتی حسن کو دوبالا کردیا ہے۔ سفر کے دوران سمندر میں Aran Islands کے تین جزائر سرنکالے نظر آتے ہیں۔ یہ تینوں جزائر Inis Mor، Inis Meain اور Inis Oirr سرسبز و شاداب پہاڑوں کو اٹھائے ہوئے ہیں اور ان جزائر میں جگہ جگہ آبادیاں نظر آتی ہیں۔ یہ سارا سفر ہی بہت خوبصورت اور دل لبھانے والے مناظر پر مشتمل ہے۔

قریباً پونے دو گھنٹے کے سفر کے بعد، پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور گاڑی سے نیچے اترے تو Cliffs of Moher Visitor Experience کی ڈائریکٹر Mrs. Katherine Webster نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو درج ذیل الفاظ میں خوش آمدید کہا۔

Cliffs of Moher Visitor Experience اور Clare کاؤنٹی کی طرف سے میں عزت مآب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب اور حضرت بیگم صاحبہ اور آئرلینڈ میں احمدیہ کمیونٹی کے ممبران اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو اس کاؤنٹی میں خوش آمدید کہتی ہوں۔ ہمیں اس بات سے خوشی ہوئی کہ آپ نے اپنے مغربی آئرلینڈ کے وزٹ کے دوران یہاں آئرلینڈ کی قدرتی خوبصورتی والی جگہ Cliffs of Moher میں آنے کے لئے وقت نکالا۔

میں آئرش زبان میں یہاں کے روایتی الفاظ استعمال کرتے ہوئے آپ کو خوش آمدید کہتی ہوں۔ یہاں آنے پر ایک لاکھ مرتبہ خوش آمدید کہتی ہوں۔ براہ مہربانی اب میرے ساتھ Cliffs of Moher کے Tour (وزٹ) میں شامل ہوں۔

یہاں سیاحوں کے لئے خاص نمائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک خصوصی انتظام کے تحت یہ تصویری نمائش دکھائی گئی جہاں اس علاقہ سے متعلق تاریخ کے حوالہ سے بہت سی دلچسپ معلومات دی گئی ہیں۔ تصویری نمائش کے علاوہ 3D سکرین پر بھی ان پہاڑی چٹانوں سے سمندر کی ٹکرانے والی لہروں کے حوالہ سے اور سمندری مخلوق کے تعلق میں معلومات پر مشتمل مختلف مناظر دکھائے جاتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے بھی یہ مناظر دیکھے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے اس علاقہ کا وزٹ کیا اور مختلف مقامات سے سمندری لہروں کی ان عمودی چٹانوں کے ساتھ ٹکرانے کے مناظر کی تصاویر بھی بنائیں۔ یہاں پر ایک ٹاور بنایا گیا ہے جس کا نام O,Briens Tower ہے۔ اس پر چڑھ کر زیادہ وسیع علاقے کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

میزبان ڈائریکٹر خاتون ساتھ ساتھ معلومات مہیا کر رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اس ٹاور (Tower) کے اوپر تشریف لے گئے اور مختلف زاویوں سے ان قدرتی مناظر کی تصاویر بنائیں۔ یہاں ہوا کی رفتار اس قدر تیز تھی کہ ٹوپیوں کو ہاتھ سے پکڑ کر سنبھالنا پڑتا تھا۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام اسی علاقہ میں موجود ایک ریسٹورنٹ میں کیا گیا تھا۔ کھانے کے بعد تین بجکر دس منٹ پر یہاں سے واپس گالوے (Galway) کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے گائیڈ کا شکریہ ادا کیا۔ گائیڈ نے حضور انور کو الوداع کہا۔

ایک گھنٹہ پینتیس منٹ کے سفر کے بعد پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

## تقریب آمین

پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل چھ بچوں اور ایک بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم دانیال احمد، علی قیم، خاقان ابراہیم، مرتضیٰ احمد، صباح الدین، ارسلان احمد اور عزیزہ نجیہ ملک کو اس تقریب میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی۔

## گالوے مشن ہاؤس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس گالوے کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔

یہ مشن ہاؤس جنوری 1989ء میں خریدا گیا تھا۔ 31 مارچ 1989ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جمعہ کے موقع پر اس مشن ہاؤس کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان فرمایا اور حضور نے اسی مشن ہاؤس میں قیام فرمایا۔

شام چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشن ہاؤس میں آمد ہوئی۔ مشن ہاؤس کے اردگرد کے علاقہ میں آباد ہمسائے حضور انور کی آمد سے قبل ہی حضور انور کے انتظار میں، مشن ہاؤس میں موجود تھے اور ان میں سے اکثر وہ تھے جو 1989ء میں یعنی آج سے 21 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ مل چکے تھے اور حضور کے ساتھ ایک جماعتی پروگرام میں شریک ہوچکے تھے۔ ان سبھی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مشن ہاؤس آمد پر خوش آمدید کہا۔ ان لوگوں نے حضور انور کی اس شہر گالوے (Galway) میں آمد پر حضور انور کو پھول بھجوائے تھے۔ حضور انور نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

ان لوگوں نے بتایا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع یہاں آئے تھے تو ہم ان سے ملے تھے ایک فیملی نے حضور کے ساتھ اپنی تصویر بھی دکھائی۔

ان لوگوں نے حضور انور کو بیت مریم گالوے کی تعمیر پر مبارکباد دی اور حضور انور کے خطاب کے بارہ میں بتایا کہ ہم اس سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جہاں تک میں نے گالوے شہر دیکھا ہے بڑا صاف ستھرا شہر ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں پاکستان سے ہوں اور 2003ء سے لندن میں ہوں۔

یہاں کے مربی سلسلہ ابراہیم نونن صاحب نے بتایا کہ ہمارے ہمسائے بہت اچھے مہربان ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی دینی تعلیم ہے۔ دین حق میں ہمسایوں کو بہت سے حقوق دیئے گئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ہمسایوں کو اتنے حقوق دیئے ہیں کہ مجھے خیال آیا کہ اب شاید یہ حکم آجائے کہ ہمسائے وراثت میں بھی حقدار ہیں۔ تو یہ حقوق ہیں جو دین نے ہمسایوں کو دیئے ہیں۔ بعد میں ایک سائکاٹرسٹ Patric نے حضور انور کو کہا کہ ہمسایوں کے بارے میں یہ بات بڑی عجیب ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم اپنے ہمسایوں کی بہت عزت کرتے ہیں۔ ان کا خیال رکھتے ہیں کہ ہمارے کسی کام کی وجہ سے ہمارے ہمسائے ڈسٹرب نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اب نئی جگہ پر بیت کی تعمیر کے بعد ہمارے مربی ابراہیم نونن صاحب اور ان کی فیملی یہاں سے شفٹ ہوجائے گی اور ان کے یہاں سے چلے جانے کی وجہ سے آپ ان کو Miss کریں گے لیکن یہ زیادہ دور نہیں جا رہے اس علاقہ کے قریب ہی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یہاں گالوے میں اپنے قیام کو Enjoy کیا ہے اور اب آپ کے ساتھ یہاں بیٹھا Enjoy کر رہا ہوں۔

مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ مشن ہاؤس کے بیرونی لان (Lawn) میں ان سبھی مہمانوں نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

## نیشنل عاملہ خدام الاحمدیہ

## کو ہدایات

ساڑھے چھ بجے یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ خدام کی تعداد 68 ہے اور ہماری تین مجالس ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو مجالس سے باقاعدہ رپورٹس آتی ہیں۔ ہر ماہ اپنی رپورٹ تیار کر کے مرکز کو بھجوایا کریں۔

مہتمم وقار عمل نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مشن ہاؤس میں رنگ و روغن کا کام کیا ہے اور مشن ہاؤس کے بیرونی لان وغیرہ کی صفائی کی گئی ہے۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ دعوت الی اللہ کے سٹال لگائے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ Leaflets کی تقسیم کا پروگرام بنائیں۔ نیز فرمایا کہ جہاں سال کے اندراج میں غلطی ہے۔ اس کو درست کرنے کے لئے ایک مہر بنالیں جو غلط سال درج ہے اس پر سیاہ پٹی آجائے اور اس کے اوپر درست سال آجائے۔

حضور انور نے فرمایا 60 ہزار Leaflets آپ کے پاس پہلے موجود ہے۔ 70 ہزار مزید پرنٹ کروائیں۔ اتنا چھوٹا سا ملک ہے۔ پانچ سال میں کم از کم آپ کا تعارف ہر جگہ پہنچنا چاہئے۔ 45 لاکھ آبادی ہے۔ اس کا دس فیصد ساڑھے، چار لاکھ بنتا ہے۔ کم از کم دس فیصد تک تو جلد از جلد پیغام پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا انٹرفیتھ (Interfaith) پروگرام کروائیں۔ یہاں پڑھے لکھے لوگ ہیں۔ اپنے ماحول میں، اپنے علاقہ میں سیمینارز کروائیں۔ اس طرح تعلق بھی بڑھے گا اور رابطے بھی وسیع ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح کا پروگرام بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ آپ کا تعارف پہنچ جائے کہ ہمارا پیغام کیا ہے، ہم کون ہیں، چند سالوں میں، ہر گھر تک، ہر شخص تک پہنچ جائے۔ پھر مزید تعارف چلے گا۔

مہتمم صنعت و تجارت کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ کچھ کام کروایا ہے۔ اپنا پروگرام بنائیں۔

مہتمم خدمت خلق سے حضور انور نے فرمایا کہ کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ اس ملک میں ایشین کا بلڈ (Blood) نہیں لیتے اس لئے بلڈ ڈونیشن کا جو پروگرام ہے اس پر یہاں عمل کرنا مشکل ہے۔

حضور انور نے فرمایا Old Homes میں جائیں، بوڑھوں سے ملیں، ان سے باتیں کریں۔ جو اسائلم سیکرز ہیں وہ جائیں اور باتیں کریں۔ اس سے ان کی زبان بھی بہتر ہوجائے گی۔

مہتمم تربیت اور تعلیم کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اصلاحی کمیٹی ہونی چاہئیں۔ بنائیں یہاں تربیت کے مسائل ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ جائزہ لیں کہ آپ کی عاملہ پانچ وقت کی نمازی ہے یا نہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو خدام تعاون نہیں کرتے ان کی فہرست بنالیں۔ پھر انفرادی طور پر ہر ایک سے رابطہ کریں یا ان کے اپنے ایسے دوستوں کے ذریعہ جن کا جماعت سے اچھا تعلق ہے، ان کو قریب لائیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی عہدیدار ہی ان سے رابطہ کر کے ان کو قریب لائے بلکہ ان کے جس دوست کا جماعت سے اچھا رابطہ اور تعلق ہے اس کی مدد سے ان کو جماعت کے قریب لائیں۔

حضور انور نے فرمایا جو چھوٹی عمر کے ہیں ان کے والدین کو پتہ ہونا چاہئے کہ ان کا بچہ کیا کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعتی پروگراموں کو اولیت ہے خدام کو ایک فرد جماعت کی حیثیت سے جماعتی پروگراموں میں تعاون کرنا چاہئے۔ جماعت کے پروگرام پہلے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بحیثیت فرد جماعت ہر ذیلی تنظیم کا ممبر بھی اور عاملہ کے ممبرز بھی صدر جماعت کے ماتحت ہیں اور جماعتی پروگرام میں تعاون کرنے کے پابند ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کبھی جماعتی پروگرام اور کسی ذیلی تنظیم پروگرام میں ٹکراؤ ہو یعنی ایک ہی دنوں میں ہوں۔ تو جماعت کے پروگرام کو ترجیح ہوگی اور ذیلی تنظیم اپنے پروگرام کے لئے کوئی دوسرا وقت رکھ لے۔

حضور انور نے فرمایا خدام بھی اپنا رسالہ شائع کریں۔ لجنہ نے تو شائع کرلیا ہے۔ صدر صاحب خدام نے رسالہ کا نام رکھنے کی درخواست کی تو اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے رسالہ کا نام طارق رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی کتاب بھی پڑھنے کے لئے مقرر کریں۔ اگر کوئی بڑی کتاب ہے تو اس کا ایک حصہ مقرر کرلیں اور پھر سال میں اس کے دو تین امتحان ہوں۔

حضور انور نے فرمایا جماعت اپنے نصاب میں جو کتابیں مقرر کرتی ہے۔ آپ بھی وہی رکھ لیں۔ خدام حقیقۃ الوحی رکھ لیں۔ اس کتاب کے مضامین پر مشتمل سوال و جواب الفضل میں شائع ہو رہے ہیں۔

مہتمم صاحب صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یو۔کے میں منعقد ہونے والے کرکٹ ٹورنامنٹ میں ہماری ٹیم نے شرکت کی تھی۔ حضور انور نے فرمایا جب بیت الذکر اور مشن ہاؤس بنے گا تو کھیل کا انتظام ہو جائے گا۔ ٹیبل ٹینس وغیرہ شروع کریں۔

مہتمم تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر خادم کی تجنید تیار کرتے ہوئے نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم، پیشہ، بلڈ گروپ اور ایڈریس وغیرہ درج کئے جاتے ہیں۔

مہتمم مال نے اپنی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ خدام کا 9500 یورو کا بجٹ ہے۔ خدام کا ماہانہ چندہ ایک فیصد لیتے ہیں اور طلباء اور اسائلم سیکرز سے دو یورو ماہانہ وصول کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدام کا جو چندہ جماعت کے اکاؤنٹ میں ہے وہ خدام کی امانت ہے۔ اس میں سے جو قواعد کے مطابق مرکزی شیئر ہے وہ مرکز کا ہے۔ وہ یہ خرچ نہیں کر سکتے۔ خدام الاحمدیہ کے سال کے اختتام پر جو رقم بچ جائے گی وہ ریزرو میں چلی جائے گی اور بغیر اجازت کے خرچ نہیں ہوسکتی۔ مرکز سے پوچھ کر اور اجازت لے کر خرچ ہوسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قائدین اپنے سیکرٹریان کو Active کریں۔ اگر ناظم مال کا ہر خادم کے ساتھ رابطہ ہو تو پھر کوئی مشکل نہیں ہے۔ خدام اپنا چندہ کا نظام مضبوط کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو بھی بنیادیں بنائیں گے اور جو بھی طریق کار سیٹ کرلیں گے۔ بعد میں آنے والے انہی بنیادوں پر چلیں گے اور اس کے مطابق کریں گے۔ اس لئے شروع سے ہی آپ کے ہر کام کی مضبوط اور مستحکم بنیاد ہو۔

آخر پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آئرلینڈ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کے سعادت حاصل کی۔ اس طرح خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ سات بجکر پچیس منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

## نیشنل عاملہ انصاراللہ

## کو ہدایات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ساڑھے سات بجے نیشنل عاملہ مجلس انصاراللہ آئرلینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

صدر صاحب انصاراللہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری دو مجالس ایسٹ اور ویسٹ ہیں اور کل تجنید 32 ہے۔ گزشتہ سال ہم نے اپنا پہلا اجتماع کیا تھا۔

حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم کے نائب صدر انصاراللہ کا بھی تقرر کریں۔

قائد تعلیم و تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد درس کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ لیکن اس میں حاضری کم ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا انصار کو توجہ دلائیں کہ اس میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ توجہ دلا کر دیکھا کریں کہ نتیجہ نکل رہا ہے یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا انصار اگر اپنی نمازوں پر حاضری ٹھیک کرلیں تو بچوں اور خدام کی حاضری خود بخود ٹھیک ہو جائے گی۔ انصار اپنے نوجوان بچوں اور چھوٹے بچوں کو بھی ساتھ لے کر آئیں۔ آپ کے صدر صاحب اپنے بچوں کو نمازوں پر لاتے ہیں تو یہی رویہ ہر ناصر کا ہونا چاہئے۔ نماز عشاء پر انصار کی سو فیصد حاضری ہونی چاہئے۔ انصاراللہ نے اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے بیوی بچوں کی بھی اصلاح کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنا دینی علم خود بڑھائیں۔ جو نماز کے سنٹر سے دور رہتے ہیں تو وہ اپنے گھروں میں باجماعت نماز اور درس کا انتظام کریں۔ آپ سب گھروں میں مستعد ہو جائیں تو تربیت کا کام بھی ہوسکتا ہے اس لئے اس طرف بہت توجہ دیں۔

قائد مال نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انصاراللہ کا بجٹ 7114 یورو ہے اور 480 یورو اجتماع ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو مرکزی شیئر ہے وہ علیحدہ جماعت کے پاس رکھوا دیا کریں اس پر آپ کا حق نہیں ہے۔ باقی جو سال کے اختتام پر بچتا ہے وہ ریزرو میں چلا جاتا ہے۔ ریزرو میں

چلے جانے کے بعد انصاراللہ آئرلینڈ کی ہی رقم ہوگی لیکن اس پر آپ کو مرکز کی منظوری کے بغیر خرچ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

قائد مال نے بتایا کہ کمانے والوں سے ایک فیصد چندہ لیتے ہیں۔ جن کو سوشل ملتی ہے وہ بھی ایک فیصد چندہ ادا کرتے ہیں۔ جو اسائیلم سیکرز ہیں وہ دس یورو سالانہ ادا کرتے ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں ایک عہدیدار نے عرض کیا کہ میں ایک گاؤں میں رہتا ہوں اور وہاں ہم دو احمدی فیملیز ہیں۔ میں اپنے گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ نماز ادا کرتا ہوں۔ دوسرے فیملی کے سربراہ عموماً Job پر ہوتے ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا جس دن اپنے کام پر نہ ہوں تو آجایا کریں اور آپ لوگ اکٹھے نماز پڑھ لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ انصاراللہ کی رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے آنی چاہئے جس ماہ کوئی میٹنگ وغیرہ نہ ہوئی ہو تو رپورٹ میں لکھ دیا کریں کہ اس ماہ کوئی میٹنگ نہیں ہوئی لیکن رپورٹ بھجوانے میں باقاعدگی ہونی چاہئے۔

قائد اشاعت اور قائد دعوت الی اللہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ Leaflets کی تقسیم کے لئے بھرپور طریق سے کارروائی ہونی چاہئے۔ ابھی صرف دو ہزار تقسیم ہوئے ہیں۔ اس میں جو سال کے اندراج کی غلطی ہے۔ وہ انصار سے درست کروا کے تقسیم کروائیں۔ چھوٹا ملک ہے یہاں تو چند سالوں میں ہر فرد تک احمدیت کا پیغام پہنچ جانا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ آج جو نمونہ قائم کردیں گے وہ پیچھے آنے والوں کے لئے نمونہ ہو جائے گا۔ نحن انصاراللہ پر ہر ناصر غور کرے تو پھر علم ہوگا کہ کون اپنے اس عہد میں کتنا پیچھے ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ خداتعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں۔ خداتعالیٰ طاقت دیتا ہے اور جو کمیاں اور کمزوریاں رہ جاتی ہیں وہ اللہ کے فضل سے دور ہو جاتی ہیں۔ عاجزی سے اور محنت سے کام کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا سب سے زیادہ یہاں لجنہ کی تنظیم منظّم اور مستحکم ہے اور مستعد ہے اور اچھا کام کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ میں صوبہ سرحد میں احمدیت بہت پھیلی تھی لیکن بعد میں ان گھروں میں احمدیت میں کمزوری آتی گئی اور پھر بعض خاندان پیچھے ہٹ گئے۔ ان لوگوں کے گھروں میں ابھی بھی حضرت مسیح موعود کی کتب اور جماعت کا لٹریچر پڑا ہوا ہے۔ لیکن احمدیت آگے چلی نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں نے تربیت نہیں کی۔ جو لوگ احمدی ہوئے تھے وہ خود تو قادیان جاتے تھے اور جلسوں میں شامل ہوتے تھے لیکن اپنی عورتوں کو نہیں لے کر جاتے تھے جس کی وجہ سے عورتوں کی تربیت نہ ہوسکی اور پھر آگے ان کی اولادیں بھی تربیت سے محروم رہیں اور غیروں میں رشتے ہونے بھی شروع ہوگئے۔ اس طرح آہستہ آہستہ یہ خاندان احمدیت سے دور ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا بہت اچھی بات ہے کہ لجنہ مستعد ہے لیکن انصاراللہ کی ذمہ داری بھی بہت بڑی ہے۔ انصار کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف پوری توجہ دینی چاہئے۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ رات آٹھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں ایڈیشنل وکیل التبشیر نے اپنی دفتری ڈاک پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہال میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

## 20 ستمبر 2010ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

## آئرلینڈ سے روانگی

آج آئرلینڈ سے لندن کے لئے روانگی کا دن تھا۔ صبح سے ہی احباب جماعت مرد وخواتین، بچے بوڑھے ہوٹل کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اس موقعہ پر موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ چھوٹے بچے حضور انور کے قریب آتے۔ حضور انور انہیں پیار کرتے۔ روانگی سے قبل قریباً دس منٹ تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کے درمیان رونق افروز رہے۔ ہر ایک ان مبارک لمحات سے فیض پا رہا تھا اور ہر چھوٹا بڑا برکتوں سے اپنے دامن بھر رہا تھا۔ اس جدائی کی گھڑی میں مرد وخواتین اور بچوں، بچیوں کا اپنے پیارے آقا سے عشق اور محبت کا اظہار ان آنسوؤں سے ہو رہا تھا جو ان کی آنکھوں سے جاری تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور سب کو السلام علیکم کہا اور دس بجکر پچیس منٹ پر قافلہ Clayton ہوٹل سے انٹرنیشنل ایئرپورٹ ڈبلن (Dublin) کے لئے روانہ ہوا۔ پولیس کی ایک گاڑی قافلہ کے ساتھ تھی۔

گالوے شہر سے ڈبلن (Dublin) ایئرپورٹ تک 120 میل کی مسافت طے کرنے کے بعد بارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کی طرف سے ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی VIP لاؤنج کے سامنے مین گیٹ تک لائی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ VIP لاؤنج میں قیام کے دوران خصوصی انتظام کے تحت سامان کی بکنگ اور بورڈنگ پاس کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی۔

ایئرپورٹ انتظامیہ نے مقامی جماعت کو VIP لاؤنج میں ہی دوپہر کے کھانے کا انتظام کرنے اور نمازیں ادا کرنے کی سہولت بھی مہیا کی تھی۔ چنانچہ دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی یہیں کیا گیا۔ بعدازاں پونے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

لاؤنج میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل صدر جماعت آئرلینڈ ڈاکٹر علیم الدین صاحب اور مشنری انچارج آئرلینڈ ابراہیم نونن صاحب سے مختلف جماعتی امور پر گفتگو فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ مختلف معاملات میں ان کی راہنمائی فرمائی۔

پروگرام کے مطابق سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لاؤنج سے بذریعہ کار اس جگہ تک لے جایا گیا جہاں جہاز پارک کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز میں سوار ہوئے۔

## لندن میں ورود

ایئر آئرلینڈ کی فلائٹ (Air Lingus) E1 168 تین بجے دوپہر ڈبلن سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانہ ہوئی اور ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد چار بجے ہیتھرو ایئرپورٹ لندن پہنچی۔ جہاز کے دروازہ پر ایئرپورٹ سٹاف کے ایک ممبر نے حضور انور کو Receive کیا اور ایئرپورٹ سے باہر تک چھوڑنے ساتھ آیا۔ ایئرپورٹ پر مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت یو۔کے اور دیگر مرکزی اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہوکر ساڑھے پانچ بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت فضل لندن میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بیت الذکر کے بیرونی احاطہ میں ایک حصہ کی طرف خواتین جمع تھیں جبکہ دوسری طرف مرد احباب حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ حضور انور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور مرد احباب کی طرف بھی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آئرلینڈ کے اس پہلے سفر میں جن افراد کو حضور انور کے قافلہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

1۔ بیگم صاحبہ حضور انور حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا
2۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
3۔ مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)
4۔ مکرم محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت)
5۔ مکرم ناصر احمد سعید صاحب (عملہ حفاظت)
6۔ مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (عملہ حفاظت)
7۔ مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب (عملہ حفاظت)
8۔ مکرم عمیر علیم صاحب (انچارج مخزن تصاویر)
9۔ خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر)

بقیہ صفحہ 6 چکوال میں معجزہ

اور سبب ہے۔ یعنی وہی تجربہ جو ہم اپنے سکول کے زمانہ طالب علمی کی سائنس کی کتب میں پڑھتے آئے ہیں یعنی Capillary Action (یعنی کسی مائع کا پتلی نالیوں پر مشتمل جسم میں موجود شعری نظام کے اندر جذب ہوکر اوپر چڑھنے اور اترنے کا عمل) یعنی مائع دودھ کی Surface Tention (کسی سیال کی سطح پر جمنے والی جھلی کا تناؤ، جو اس کے رقبے کو گھٹا دیتا ہے) ہی اس مائع کو اوپر کی طرف یعنی چمچ سے باہر کو نکلنے میں مدد دیتی ہے اور اس کے فوراً بعد کشش ثقل کے زیراثر وہ مائع دودھ سامنے پڑے مجسمہ میں نیچے کو بہہ جاتا ہے۔

اب اس خاص معاملہ میں ہندوستان واقعی داد و تحسین کے لائق ہے کہ وہاں کی وزارتِ سائنس نے مذکورہ بالا ایسوسی ایشن کی اس وضاحت کو واقعی درست قرار دیا تب جاکر ملک میں جاری مذہبی جنونیت اور وارفتگی کی آگ آہستہ آہستہ مدہم ہوئی۔ ان مثالوں کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ بلاشبہ اب یہی درست ترین وقت ہے کہ پاکستان کی سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کو اس مزعومہ ''معجزۂ چکوال'' کی تحقیقات کرنی چاہئے اور اس سے ملتے جلتے دوسرے واقعات کی بھی۔ بلاشبہ ہمارے مجموعی طور پر ایسے قومی رویوں کا ہی ثمرہ ہے کہ ہماری قوم پسماندگی اور جہالت کی حالت میں قید ہے۔

(ڈیلی ڈان لاہور مورخہ 18 مئی 2010ء)

تحریر: ڈاکٹر پرویز ھود بھائی صاحب ............... انگریزی سے ترجمہ: مکرم طارق حیات صاحب

# چکوال میں ’’معجزہ‘‘

گزشتہ دنوں پاکستان بھر میں عوام کے مذہبی جوش وجذبہ میں بے پناہ اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پس منظر کی تلاش کریں تو پتہ چلتا ہے کہ ایک روایت بیان کی گئی کہ چکوال کے ایک قریبی گاؤں ’’دھرابی‘‘ میں ایک خاموش رات میں اچانک ایک بہت بڑا نقش پا ظاہر ہوا ہے اور ساتھ ہی دعویٰ کیا گیا کہ یہ نقشِ پا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

اسلام آباد سے گاڑی پر دو گھنٹے کی مسافت پر واقع ’’دھرابی‘‘ گاؤں میں اب تک کراچی سے سوات تک کے ہزار ہا ہزار لوگوں کا آنا جانا ہو چکا ہے۔ وہ تمام لوگ اپنے اس سفر سے برکات، روحانی روشنی، معجزانہ شفایابی کا حصول اور زندگی کی تلخیوں اور سختیوں سے نجات کی امیدیں وابستہ کرتے ہوئے آتے ہیں۔ دھرابی گاؤں کو جانے والا وہ راستہ جس پر پہلے شاذ ہی کوئی گاڑی دوڑتی نظر آیا کرتی تھی اب وہاں زائرین، دوکانداروں اور خوانچہ فروشوں کے ٹھٹھ، اور دن رات کھلے رہنے والے کھانے پینے سے متعلقہ کاروبار دیکھے جاسکتے ہیں اور سب سے بڑھ کر مقدس تصاویر اور تبرکات کی فروخت کا کاروبار تو خوب چمک رہا ہے۔ اس گاؤں کے تعلق میں اگلی بات یہ ہے کہ وہاں بننے والی عالی شان پختہ یادگار کی تعمیر ابھی جاری ہے۔ بھلا یہ گاؤں اس سے کچھ زیادہ کی توقع کرسکتا تھا!!!

اس سارے معاملے سے میرا اتفاقیہ تعارف ماہ مارچ کے وسط میں ہوا اور پھر ساتھ ہی بہت کچھ اور بھی شروع ہوگیا۔ چکوال جاتے ہوئے راستے میں پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی کا مشاہدہ کرنے پر میں نے وجہ پوچھی تو مجھے جواباً اس نہایت اہم واقعہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا یعنی مشہور ہوا ہے کہ ایک بہت بڑا نقش پا ظاہر ہوا ہے اور مقامی علمائے کرام نے اس نقش کو آنحضور ﷺ کے قدم کا نقش قرار دے دیا ہے مگر اس کے ساتھ ہی چکوال کے علاقہ میں مختلف فرقوں کے درمیان ایک سخت لفظی جنگ اور جھگڑا بھی شروع ہوگیا ہے۔ ایک گروہ کا یہ موقف ہے کہ آنحضور ﷺ اس مادی دنیا سے ہمیشہ ہمیش کے لئے مطلقاً تشریف لے جاچکے ہیں۔ جبکہ دوسرا گروہ بضد ہے کہ آپ ﷺ وقتاً فوقتاً اس مادی دنیا میں تشریف لاتے رہتے ہیں تاکہ وہ اپنے ماننے والوں کو اپنی موجودگی کا احساس دلاتے رہیں۔ مگر صورت حال کو قابو میں رکھنے اور ظاہری جھگڑے اور ہاتھاپائی کو روکنے کے لئے اب پولیس کو تعینات کردیا گیا ہے۔ چائے کے دور کے دوران ’’دھرابی‘‘ کے باسیوں سے میری جو بات چیت ہوئی اس سے مجھے اکثر بنیادی حقائق کا پتہ چلا۔ مگر قصہ مختصر یہ کہ سارا واقعہ میرے ذہن کے کسی گوشہ میں محفوظ ہوگیا مگر چند ہفتوں بعد جب قومی ذرائع ابلاغ میں اس واقعے کا تذکرہ عام ہوا تو مجھے وہ ساری کہانی پھر سے مستحضر ہوگئی۔

تب میں نے اپنی معلومات میں اضافے اور معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لئے دھرابی گاؤں کے لوگوں سے فون پر بات کی جن سے میں اس لئے ملا تھا۔ تاکہ ان تازہ اضافوں کا پتہ لگا سکوں جو کہ اصل پیش آمدہ واقعہ میں اب شامل کئے جارہے ہیں۔ دوسری طرف یہ پہلو بھی مدنظر رہے کہ وہ لوگ جو اس مشہور واقعہ کی سچائی اور حقیقت کو مشکوک قرار دیتے ہیں انہوں نے اس خاص شرط پر مجھ سے بات کی کہ ان کا تعارف مخفی رکھا جائے۔

کہانی کا آغاز 12 ربیع الاول، یعنی جشن ولادت رسول اللہ ﷺ کے دن سے ہوتا ہے۔ اس خاص دن کو سارے گاؤں میں لوگوں نے اپنے قدیم رسوم ورواج کے مطابق منایا یعنی بڑی بڑی کڑاہیوں میں سوجی کا حلوہ بنایا گیا۔ اب چونکہ اس گاؤں میں بڑی کڑاہیوں کے لئے بڑے بڑے مناسب چولہے نہ تھے جن میں مطلوبہ مقدار میں سوجی کا حلوہ بنایا جاسکتا۔ اس لئے زمین میں چھوٹے چھوٹے گڑھے کھود کر ان میں آگ جلانے کا سامان یعنی سوکھی لکڑی وغیرہ ڈالی گئی۔ اور جب پکوائی مکمل ہونے پر آگ مدہم پڑ گئی تو گڑھوں کو مٹی ڈال کر بھر دیا گیا اور اسی شام، میری اطلاع کے مطابق، اس گاؤں میں بارش بھی ہوئی۔

کہانی آگے اس طرح پر بڑھتی ہے کہ گاؤں کی ایک عورت نے اپنے گھر کے پچھلے صحن میں ایک دہکتی چیز سے خارج ہونے والی حرارت یا روشنی کو محو حرکت پایا۔ حیرت میں گم اس عورت نے اپنی ساس کو آواز دیکر بلایا اور شریکِ منظر کیا اور اس عورت کی ساس بھی اقراری ہے کہ اس نے بھی اس روشنی کا مشاہدہ کیا تھا۔

یہ نظارہ محض وقتی تھا اور اس کے بعد کچھ بھی نظر نہ آیا۔ یاد رہے کہ آج چھ ماہ گزر جانے کے بعد اور بھی بہت کچھ مشہور کردیا گیا ہے مثلاً وہ نظارہ تین دن جاری رہا اور روشنی اس قدر زیادہ تھی کہ لوگوں کو اپنے گھروں میں مزید روشنی کرنے کی ضرورت نہ رہی!! وغیرہ وغیرہ

وہ راوی عورت اپنے بیان میں مزید یہ کہتی ہے کہ اس روشنی میں ایک میٹھی خوشبو بھی رچی بسی تھی۔

اگلی صبح وہ مقام جہاں سوجی کے حلوے کی کڑاہیاں تیار کی گئی تھیں وہاں زمین پر عجیب نشان دیکھنے کو ملے، اس کے علاوہ باقی سب تفصیلات محض زیب داستان کے لئے کیا گیا اضافہ ہیں۔

اب کیا اس Phenomenon کی کوئی سائنسی توجیح وتشریح موجود ہے؟ ہم آغاز کرتے ہیں اور اپنے قارئین کو متوجہ کرتے ہیں کہ وہ Google پر ’’Dharabi Miracle‘‘ لکھ کر وہاں موجود بے حساب فوٹوز اور جلد بازی سے بنائی گئی خوشیاں مناتے لوگوں کی ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔ اسی دوران آپ اپنے تخیل کی قوت کو بروئے کار لاکر ان مناظر اور تصاویر میں نقش پا کی شبیہہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

مگر اس نقش کے انتہائی بڑے سائز کا کیا کیا جائے جو تین سے چار فٹ تک کا ہے۔ اور وہ انتہائی بڑا سائز خود ہی اس سارے دعویٰ اور کہانی پر انتہائی منفی اثر ڈال رہا ہے۔ اور نقش کی ہیئت وشکل بھی الگ سے زیر غور ہے۔ اول تو وہ ان گڑھوں کی ہوسکتی ہے جن پر وہ کڑاہیاں تیار کی گئی تھیں نیز ان کے پیندے کا سائز بھی ایک سا نہ تھا اور ان گڑھوں کو حلوہ تیار ہونے کے بعد مٹی ڈال کر بھر دیا گیا اور پھر اس پر شام کو بارش بھی ہوگئی تھی۔ اگلا امکان یہ ہے کہ وہ نقش ان کڑاہیوں کے پیندے کا بھی ہوسکتا ہے جو وزنی تھیں اور نیچے سے گول تھیں اور انہیں نرم زمین پر رکھا گیا تھا۔ یا پھر یہ بھی تو عین ممکن ہے کہ یہ سب ایک دھوکہ تیار کیا گیا ہو......

اولاً اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ وہ اول راوی عورت مذہبی جوش وخروش سے بھرے دن کے آخر پر اس خاص لمحے شدید مذہبی جذبات اور عقیدت کے زیر اثر نہ تھی تو اس کے مشاہدے میں آنے والی وہ روشنی کا عارضی اور مختصر ہیولا کئی پہلوؤں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ مثلاً وہ نظارہ ان روشن اور چمکدار کیڑوں کے لشکر کے سبب سے تھا جو کھانے پکانے والی جگہ کی طرف آنکلا تھا۔ اور سائنس کی دنیا میں کیڑوں مکوڑوں میں سے بعض کا Bioluminescence (حیاتی تنویر بعض نامی اجسام سے روشنی کا اخراج) ہونا ایک جانی مانی بات ہے۔ جیسا کہ ہم روزرات کو اپنے اردگرد جگنو دیکھتے ہیں۔

دوسرا سبب یہ بھی ممکن ہے کہ وہ جگہ جہاں گڑھے کھود کر سوجی کے حلوے کی کڑاہیاں تیار کی گئیں تھیں اس جگہ کوئی نامیاتی مادہ دفن تھا جس نے آگ جلانے کے لئے استعمال کئے جانے والے سامان لکڑی وغیرہ سے گرم ہوکر حرارت پکڑی اور اس سے Methine اور Phosphine گیسیں پیدا ہوئیں۔ Phosphine گیس کا تو سائنسی دنیا میں شہرہ ہے کہ وہ آکسیجن سے ملکر اور ہلکی حرارت سے گرم ہوکر روشنی پیدا کرسکتی ہے۔

اہل مغرب کے ادب میں عوامی لوک داستانوں میں دکھائے جانیوالے ماورائی کردار Jack 'o' lathern اور Will 'o' the wisp کو سائنس دانوں نے مشتعل گیسوں اور روشنی پیدا کرنے والے کیڑوں مکوڑوں سے ہی تعبیر کیا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے اب جب بھی اس چکوال والے واقعہ کی تحقیقات ہوں تو بطور خاص ان امور کو مدنظر رکھا جائے کہ اس جگہ زمین اور مٹی کے اجزاء کیا ہیں؟ اس علاقے کے حشرات الارض کی ساخت اور عادات کا مطالعہ بھی ضروری ہے اور عینی شاہدین کی حلفاً گواہیاں لینا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا۔

ابھی تک کے حالات کے مشاہدے سے یہ گمان اور پختہ ہوتا جاتا ہے کہ پاکستان کے سائنسی ادارے ’’دھرابی، چکوال‘‘ کے واقعہ کو نظر انداز ہی کریں گے اور اس جیسے دیگر تمام واقعات کو بھی۔

پاکستان کے یہ سائنسی ادارہ جات، جن میں سے کئی اداروں کے صدر دفتر اسلام آباد کی ’شاہراہِ دستور‘ پر عالی شان اور چمکدار عمارتوں میں واقع ہیں اس مثال کے نیچے ہیں کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ یعنی ان اداروں کے اخراجات تو بے تحاشا ہیں مگر نتائج ندارد۔

ان اداروں میں پاکستان اکیڈمی آف سائنسز، کمیٹی آن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ان دی اسلامک ورلڈ (Comstech) اور Comsats اور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن، پاکستان کونسل آن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی وغیرہ وغیرہ جیسے اداروں کی طویل فہرست ہے۔

کتنی حرماں نصیبی کی بات ہے کہ ان مندرجہ بالا سائنسی اداروں اور ان کے علاوہ سائنس سے متعلقہ کسی بھی ادارہ نے کبھی بھی اُن عقل کے پیمانوں سے دور اور غیر سائنسی بلکہ سائنس مخالف رویوں اور رجحانات کے خلاف آواز بلند کی ہو اور ایسے واقعات کی مثالیں ہمارے اردگرد روزمرہ زندگی میں عام پھیلی پڑی ہیں۔

مثلاً پاکستان میں سال 2005ء کے زلزلہ کے بعد، جس میں تقریباً ایک لاکھ انسان لقمہ اجل بنے، ذرائع ابلاغ میں زلزلوں کی سائنسی وجوہات کا ذکر یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کھلم کھلا یہ بتایا گیا کہ یہ تباہ کن زلزلہ دراصل ہمارے ہی برے کاموں کا نتیجہ ہے یعنی TV دیکھنا اور عورتوں کو مکمل حجاب کے بغیر گھر سے باہر جانے کی اجازت دینا وغیرہ

ہماری معلومات ہمیں اس اقرار پر مجبور کرتی ہیں کہ پاکستان کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی توہم پرستی پائی جاتی ہے۔ مثلاً ابھی ماضی قریب میں یعنی 1995ء میں ایک عجیب تماشا دیکھنے میں آیا کہ ہندوستان میں گنیش یعنی ہاتھی دیوتا کے بارے میں اعلان کئے گئے کہ وہ دودھ پی سکتا ہے۔ یعنی اگر ایک چمچ بھر کر دودھ اس کی سونڈ کے ساتھ لگایا جائے تو وہ اس کی سونڈ کے ذریعہ اندر بہہ جاتا ہے۔

اس خبر کے عام ہونے پر ہندوستان بھر کے ہر چھوٹے بڑے مندر میں توہم پرست پجاریوں کے میلے لگ گئے۔ یہ ڈرامہ اتنا بڑا تھا کہ نئی دہلی میں غیر معمولی ٹریفک جام اور دودھ کی فروخت میں 30 فیصد تک ریکارڈ اضافہ کیا گیا۔ مگر ہندوستان کی خوش قسمتی دیکھیں کہ وہاں ایک خود مختار ادارہ، Indian Rationalists Association نے فوری کاروائی کرتے ہوئے عوام کالانعام کو بتایا کہ گنیش دیوتا کے دودھ پینے کی سادہ سی فزکس کی سائنسی تشریح

باقی صفحہ 5 پر

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 104141 میں Monoara

ولد Abdus Samad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ Acr 0.10 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk10,000 (2) زرعی زمین برقبہ Acr 0.33 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (3) مکان برقبہ 7×14 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk5000 (4) حق مہر مبلغ -/Tk5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monoara گواہ شد نمبر1 Shorif Ahmad گواہ شد نمبر2 Israil Dewan

### مسل نمبر 104142 میں Easin Ali

ولد Taiz uddin Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Easin Ali گواہ شد نمبر1 Taijuddion گواہ شد نمبر2 Israil Ahmed

### مسل نمبر 104143 میں

**Md Mostak Ahmed**

ولد Abdur Rashid قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 8×60 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Mostak Ahmed گواہ شد نمبر 1 Israil گواہ شد نمبر2 Shorif Ahmad Dewan

### مسل نمبر 104144 میں Samme Aktar

زوجہ Md Heron Mian قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ Acre 0.10 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,000 (2) Thatched House برقبہ (7×14) واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk5000 (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samme Aktar گواہ شد نمبر1 Shorif Ahmad گواہ شد نمبر2 Md.Humayun Kabir

### مسل نمبر 104145 میں

**Morium Begum**

زوجہ Mohammad Humayan Kabir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 24ana اندازاً مالیت -/Tk43000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk16001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Morium Begum گواہ شد نمبر1 Md.Humayun Kabir گواہ شد نمبر2 Israil Dewan

### مسل نمبر 104146 میں

**Jannatul Fardous**

ولد Sadek Ahmed Mir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jannat ul Fardous گواہ شد نمبر 1 Saded گواہ شد نمبر2 Tadjuddin Ahmed Mir

### مسل نمبر 104147 میں

**Mahmuda Hossain Roksabna**

ولد Mostak Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk50101 (2) طلائی زیور وزنی 4Ana اندازاً مالیت -/Tk6500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmuda Hossain Roksana گواہ شد نمبر1 Mostak Ahmed گواہ شد نمبر2 Israil Dewan

### مسل نمبر 104148 میں

**Murdhada Akter**

بنت Falu Miah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Murshada Akter گواہ شد نمبر1 Tadjddin گواہ شد نمبر2 Humayun Kabir

### مسل نمبر 104149 میں Eamin Ali

ولد Taizuddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Eamin Ali گواہ شد نمبر1 Taizuddin گواہ شد نمبر2 Humayun Kabir

### مسل نمبر 104150 میں

**Sadek Ahmad Mir**

ولد Golam Ahmad Mir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 6Decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk18000 (2) Tin Sade House برقبہ 12×27 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadek Ahmad Mir گواہ شد نمبر Shorif Ahmad Dewan1 گواہ شد نمبر2 Israil Dewan

### مسل نمبر 104151 میں

**Mahmud ul Hasan**

ولد Md.Abul Hasan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Mahmud ul Hasan گواہ شد نمبر1 Md.Abul Hasan گواہ شد نمبر 2 Md.Shamsul Rahman

### مسل نمبر 104152 میں

**Md.Hamidul Islam**

ولد Md.Akshar Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) House Stead برقبہ Acre 0.65 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk18000 (2) Sami Pacca House برقبہ 12×30 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk80000 (3) زرعی زمین برقبہ Acre 2.31 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk500.000 (4) مویشی اندازاً مالیت -/Tk 24000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk24000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Hamidul Islam گواہ شد نمبر 1 Tadzuddin Ahmed گواہ شد نمبر2 Israil Dewan

### مسل نمبر 104153 میں Sadak Ahmad

ولد Nazim ud Din قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Tin House برقبہ 7×14 واقع

بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk40,000 (2)زرعی زمین برقبہ Acrec 1.57 بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk233000 (3)مویشی اندازاً مالیت-/Tk26000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk2500 ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sadak Ahmad گواہ شد نمبر1 Shorif Ahmad گواہ شد نمبر2 Md.Humayun Karbir

## مسل نمبر 104154 میں Kuddos Shah

ولد Late Tamijuddin Shah قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زرعی زمین برقبہ 99decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk1200,000 (2)Home Stead land برقبہ 10decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk500,000 (3)Sami Pacca House(1nos) واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk150,000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK1500 ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kuddos Shah گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmed گواہ شد نمبر2 Shamim Ahmed

## مسل نمبر 104155 میں

## Shahnaz Akter Shina

ولد Azhar ul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیت-/Tk27000 (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk25000 اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shahnaz Akter Shina گواہ شد نمبر1 Azhar ul Islam گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmed

## مسل نمبر 104156 میں Shahara Begum

زوجہ Md.Fozl ur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر ادا شدہ مبلغ-/Tk5000 (2)زرعی اراضی برقبہ 25decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk250,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shahara Begum گواہ شد نمبر1 Md.Fozlar Rahman گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmad

## مسل نمبر 104157 میں Beauty Begum

زوجہ Md.Abdus Sattar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk15000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Beauty Begum گواہ شد نمبر1 Md.Rasel Ahmed گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmed

## مسل نمبر 104158 میں

## Shahanaz Khatun Mala

زوجہ Mohammad Hafizur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیور وزنی 7 گرام 98.ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk18000 (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk45000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shahanaz Khatun Mala گواہ شد نمبر1 Md Hafiz ur Rahman گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmed

## مسل نمبر 104159 میں Saleh Ahmed

ولد Md.Nurul Islam قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Saleh Ahmed گواہ شد نمبر1 Md.Nurul Islam گواہ شد نمبر2 Rasel Ahmed

## مسل نمبر 104160 میں

## Mohammad Rasel Ahmed

ولد Mohammad Abdus Satter قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Md.Rasel Ahmed گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmed گواہ شد نمبر2 Tapu Ahmed

## مسل نمبر 104161 میں

## Mohammad Hafizur Rahman

ولد Mohammad Mazidul Islam قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk3000 ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Md Hafizur Rahman گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmed گواہ شد نمبر2 Rasel Ahmed

## مسل نمبر 104162 میں Meriya Mahfuza

ولد G.M.Feroj ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیور وزنی 4 تولے 4anna اندازاً مالیت-/Tk84000 (2)حق مہر مبلغ-/Tk101001 اس وقت مجھے مبلغ-/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Meriya Mahfuza گواہ شد نمبر1 Md.Yunus Ali گواہ شد نمبر2 Md.Moyassem Hosem

## مسل نمبر 104163 میں Hazera Islam

زوجہ Mohammad Mazidul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زرعی اراضی برقبہ 1.45 Acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk307575 (2)زرعی اراضی برقبہ 0.12 Acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk70,000 (3)زرعی اراضی برقبہ 0.17 Acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk 70,000 (4)حق مہر ادا شدہ مبلغ-/Tk 5000۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/Tk19200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔HazeraIslam گواہ شد نمبر1 Saleh Ahmed گواہ شد نمبر2 Md.Mazidul Islam

## مسل نمبر 104164 میں Israt Tazeen

زوجہ Syed Khairul Hassan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk300,000 (2)طلائی زیور وزنی 74 گرام 26.ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk185650۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Israt Tazeen گواہ شد نمبر1 Syed Khairul Hassan گواہ شد نمبر2 Bashir Uddin Ahmed

## مسل نمبر 104165 میں Yeasin Ahmad

ولد Abdur Rab قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Yeasin Ahmad گواہ شد نمبر1 Muhammad Anisul Islam گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 104166 میں

## Md.Ruhul Ameen

ولد Mohammad Ali قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Md.Ruhul Ameen گواہ شد نمبر1 Mohammad Ali گواہ شد نمبر2 Md.ZahidulHoque

## مسل نمبر104167میں Fayza Zaman

بنت Rafiuz Zaman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fayza Zaman گواہ شد نمبر1 Rafiuz Zaman گواہ شد نمبر2 Syed Ashraf Hossain

## مسل نمبر104168میں

## Mashoda Khaton

زوجہ Late Mofizul Islam Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ Acre 0.12 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk360,000 (2) طلائی زیور وزنی 3 گرام اندازاً مالیت-/Tk5000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk1000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mashoda Khaton گواہ شد نمبر1 Anamul Hoque گواہ شد نمبر2 Kolilur Rahman

## مسل نمبر104169میں

## Mahmuda Khatun

زوجہ Late Mohiuddin Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1971ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk7000 (2) طلائی زیور وزنی 24 Anna اندازاً مالیت-/Tk45000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk9000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmuda Khatun گواہ شد نمبر 1 Proff Md.Faizuddin Mahmud گواہ شد نمبر 2 Salauddin

## مسل نمبر104170میں Monira Mahmud

زوجہ Salauddin Mahmud Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk100,000 (2) رہائشی مکان برقبہ 1360 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,00000 (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk150,000 (4) طلائی زیور وزنی 16 Ana اندازاً مالیت -/Tk25000 (5) نقد رقم (از ترکہ والدین مبلغ -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے بصورت پراپرٹی مبلغ -/60,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monira Mahmud گواہ شد نمبر 1 Pruff Md.Faizuddin گواہ شد نمبر 2 Salauddin Mahmud

## مسل نمبر104171میں S.M.Ahsan

ولد Late S.M.Karimullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Home State land برقبہ Acres 0.015 اندازاً مالیت-/Tk150.000 اس وقت مجھے مبلغ-/Tk1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M.Ahsan گواہ شد نمبر1 S.M.Ibrahim گواہ شد نمبر2 S.M.Mohibullah

## مسل نمبر104172میں

## Muhammad Shafiqur Rahman

ولد Sultan Ahmed قوم ...... پیشہ فزیشن عمر39 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk1000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ M.Shafiqur Rahman گواہ شد نمبر 1 Ruhul Amin گواہ شد نمبر2 Rafiq Ahmad

## مسل نمبر104173میں

## Md.Shafiqul Alam

ولد Late Abdul Jalil قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk18000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Shafiqul Alam گواہ شد نمبر1 Mohammad Abul Hossain گواہ شد نمبر2 A.Shams Bin Tariq

## مسل نمبر104174میں

## Mohammad Nurul Amin

ولد Mohammad Anwar Hossain قوم ...... پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Home Stead برقبہ Acre 0.07 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk800,000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk10,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk6000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/Tk43200 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Nurul Amin گواہ شد نمبر1 Sk.Md.Al-Mahmood گواہ شد نمبر2 Jayedul Kader

## مسل نمبر104175میں Morium Siddika

زوجہ S.M.Habibullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 6 گرام 875. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk13000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت Home State Land برقبہ Acre 0.03 مالیت -/Tk420,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Morium Siddika گواہ شد نمبر1 S.M.Ibrhim گواہ شد نمبر2 S.M.Arman

## مسل نمبر104176میں Shahana Begum

زوجہ Md.Mobarak Uddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ Acr 0.05 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk500,000 (2) طلائی زیور وزنی 3 گرام 5 7. ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk8250 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/Tk8000 اس وقت مجھے مبلغ-/Tk800 ماہوار بصورت Selling Milk مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahana Begum گواہ شد نمبر1 Uzzal Ahmed گواہ شد نمبر2 S.M.Selim

## مسل نمبر104177میں Sayem Ahmed

ولد Sharif Ahmed قوم ...... پیشہ Labourer عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم مبلغ -/Tk12000 اس وقت مجھے مبلغ-/Tk3067 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sayem Ahmed گواہ شد نمبر1 Uzzal Ahmed گواہ شد نمبر2 S.M.Ibrahim

## مسل نمبر104178میں

## Iffat Ara Ahmed

زوجہ Mohammed Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/Tk145000 (2) طلائی زیور وزنی 10vori اندازاً مالیت -/Tk250,000 (3) چاندی زیور وزنی 2vori مالیت -/Tk10,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iffat Ara Ahmed گواہ شد نمبر1 Mohammed Ahmed گواہ شد نمبر2 Meer Uazed Ali

## مسل نمبر104179میں Sharmin Akter

زوجہ S.M.Ibrahim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Tk11000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk59,999۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو

گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Sharmin Akter گواہ شد نمبر S.M.Ibrahim1 گواہ شد نمبر 2 S.M.Selim

## مسل نمبر 104180 میں Morshed Alam

ولد Abdur Razzak قوم ...... پیشہ Labourer عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Morshed Alam گواہ شد نمبر Rashed 1 Lasker گواہ شد نمبر S.M.Ibrahim2

## مسل نمبر 104181 میں S.M.Sultan

ولد S.M.Habibullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔S.M.Sultan گواہ شد نمبر Uzzal 1 Ahmed گواہ شد نمبر S.M.Mohibullah2

## مسل نمبر 104182 میں

## Mahmud Ahammad Chowdhury

ولد Late Hanif Chowdhury قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔M.Ahammad Chowdhury گواہ شد نمبر Mahmudul Hassan1 گواہ شد نمبر 2 Abdur Rahim

## مسل نمبر 104183 میں

## Navidur Rahman

ولد Mohammad Imdadur Rahman Siddigi قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Navid ur Rahman گواہ شد نمبر Md Lutfor 1 Rahman گواہ شد نمبر Mohammad Akramul Islam2

## مسل نمبر 104184 میں Suzan Ahmed

ولد Abdur Razzak قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Suzan Ahmed گواہ شد نمبر Uzzal Ahmed1 گواہ شد نمبر S.M.Arman2

## مسل نمبر 104185 میں

## Mohammad Dulal Mia

ولد Abdur Rashid Mia قوم...... پیشہ Lebourer عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead land برقبہ Acr 0.015 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk300,000 (2) نقد رقم مبلغ -/Tk20,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔M.Dulal Mia گواہ شد نمبر Rasal 1 Lasker گواہ شد نمبر Md.Sajal Ahmed2

## مسل نمبر 104186 میں S.M.Arfan

ولد S.M.Habibullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔S.M.Arfan گواہ شد نمبر S.M.Arman1 گواہ شد نمبر S.M.Mohibullah2

## مسل نمبر 104187 میں

## Kamal Moonshi

ولد Late Abdul Haq Moonshi قوم...... پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead land برقبہ Acr 0.12 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk120,000 (2) Semi Pacca House برقبہ 12×15 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000 (3) زرعی اراضی برقبہ Acr1.78 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk770,000 (4) مویشی اندازاً مالیت -/Tk50,000۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/Tk16800 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kamal Moonshi گواہ شد نمبر Rasal Lasker1 گواہ شد نمبر S.M.Ibrahim2

## مسل نمبر 104188 میں سعید احمد جمیل

ولد حمید احمد قوم کھرل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سعید احمد جمیل گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت 47998 گواہ شد نمبر 2 طارق عزیز ولد رشید احمد

## مسل نمبر 104189 میں فضیلہ شاہین

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فضیلہ شاہین گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد لطیف وصیت 40019 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبد الرشید وصیت 13547

## مسل نمبر 104190 میں امان اللہ

ولد حمید احمد قوم گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیت -/350,000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔امان اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف گھمن ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد ناصر احمد

## مسل نمبر 104191 میں سعدیہ اسلام

بنت امان اللہ قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اندازاً مالیت -/8700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ اسلام گواہ شد نمبر 1 محمد شریف گھمن ولد حمید احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد ناصر احمد

## مسل نمبر 104192 میں خواجہ کلیم اللہ منصور

ولد خواجہ منصور احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطان پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع سلطان پورہ گوجرانولہ اندازاً مالیت -/2500000 روپے۔حصہ داران میں (5 بہنیں اور 4 بھائی شامل ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خواجہ کلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت 55922

## مسل نمبر 104193 میں امتل النصیر

زوجہ خواجہ کلیم اللہ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطان پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتل النصیر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت 55922

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ضرورت سٹاف

اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں درج ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرکے خاکسار کو 30/اکتوبر 2010ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/ امیر صاحب کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ ٹیچر برائے فزکس ایم ایس سی/ بی ایس سی
2۔ ٹیچر برائے اردو ایم اے اردو/ بی اے
3۔ کیشئیر ایف ایس سی/ ایف اے (کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم اور Ms Office میں کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ)

## ولادت

مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 5/اکتوبر 2010ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مصباح الدین صاحب چغتائی آف جرمنی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام نور الدین عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم نصیر احمد چغتائی صاحب آف واہ کینٹ حال جرمنی کا پوتا اور محترم طلعت محمود صاحب پٹیل آف کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

اسی طرح مورخہ 8/اکتوبر 2010ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد محمود شرما صاحب سابق قائد ضلع کراچی انچارج ہیومینٹی فرسٹ سندھ چیپٹر کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام اصباح محمود تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد منصور شرما صاحب ابن مکرم فتح محمد شرما صاحب آف قادیان کی پوتی اور محترم رفیق احمد قریشی صاحب دہلوی ابن مکرم بابو نذیر احمد صاحب دہلوی امیر جماعت دہلی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13/اکتوبر 2010ء بوقت 12 بجے دوپہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

## نماز جنازہ حاضر

### مکرمہ قدسیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد رفیق صاحب ہیز مورخہ 10/اکتوبر 2010ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ انتہائی نیک، ملنسار اور جماعت کا درد رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم سہیل احمد قریشی صاحب صدر جماعت ہیز اور ناظم انصار اللہ مڈل سیکس ریجن کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے ہیں۔

### مکرم سلیم احمد صاحب بھٹی

مکرم سلیم احمد صاحب بھٹی ابن مکرم محمد مختار بھٹی صاحب سلاؤ مورخہ 9/اکتوبر 2010ء کو 56 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ کچھ عرصہ قبل جرمنی سے یہاں انگلستان شفٹ ہوئے تھے۔ جماعتی خدمت کے کاموں میں بہت شوق سے حصہ لیتے تھے۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ پسماندگان میں صرف اہلیہ یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کا جنازہ تدفین کیلئے ربوہ لے جایا جا رہا ہے۔

## نماز جنازہ غائب

### مکرم رضوان علی صاحب

مکرم رضوان علی صاحب ابن مکرم سلطان علی صاحب مورخہ 28 جولائی 2010ء کو 22 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، انتہائی ملنسار، خوش اخلاق اور دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے نیک نوجوان تھے۔

### مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ

مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد حفیظ صاحب ناظم دفتر دارالذکر لاہور مورخہ 10 مئی 2010ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نمازوں کی پابند اور چندوں میں بڑی باقاعدہ تھیں۔ شوہر کی ملازمت کے دوران جہاں بھی رہیں وہاں غیر احمدی بچوں کو قرآن مجید اور نماز وغیرہ پڑھاتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جماعت اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔

### مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ مورخہ 21 جون 2010ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو 1937ء میں بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ پارٹیشن کے بعد گھسیٹ پورہ فیصل آباد کے گاؤں 69 رب میں رہائش اختیار کی اور وہاں قائد مجلس، سیکرٹری مال اور سیکرٹری تحریک جدید کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو قرآن مجید سے بے پناہ محبت تھی اور روزانہ بلاناغہ باقاعدگی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ مرحوم نمازوں کے پابند، تہجد گزار، مہمان نواز خلافت اور نظام جماعت سے گہرا تعلق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

## ولادت

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 15/اکتوبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ناجیہ احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم سعید احمد صاحب سابق کارکن بیت الاقصیٰ ربوہ کی پوتی اور مکرم مبشر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2010ء کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن 5 تا 11 نومبر 2010ء کو منانے کا پروگرام ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ''ہفتہ قرآن'' کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرکے ترجمہ بھی پڑھے۔ مورخہ 5 نومبر 2010ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کرکے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کرکے روزانہ تلاوت قرآن کریم کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کرکے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو ہفتہ کے دوران جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کرکے اس کی رپورٹ ''ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2010ء'' کے ہمراہ ارسال کریں۔ ماہانہ رپورٹ فارم پر ہفتہ قرآن کی رپورٹ کے کالمز میں اس کی رپورٹ بھیجی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## 27 / اکتوبر 2010ء

| | |
|---|---|
| 12-30 am | عربی سروس |
| 1-35 am | ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو |
| 2-10 am | گلشن وقف نو |
| 3-10 am | تقریر اجتماع خدام الاحمدیہ |
| 4-05 am | حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ سے خطاب |
| 4-35 am | ریئل ٹاک |
| 5-20 am | عالمی خبریں اور خبرنامہ |
| 6-35 am | لقاء مع العرب |
| 7-35 am | عربی سیکھئے |
| 8-00 am | عالمی خبریں اور خبرنامہ |
| 8-30 am | زندہ لوگ |
| 9-00 am | سوال و جواب |
| 10-00 am | حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ سے خطاب |
| 11-00 am | تلاوت اور درس حدیث |
| 11-40 am | آرٹ کلاس |
| 12-10 pm | زندہ لوگ |
| 12-45 pm | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 2-00 pm | سوال و جواب |
| 2-50 pm | انڈونیشین سروس |
| 3-50 pm | سواحیلی سروس |
| 5-00 pm | تلاوت |
| 5-10 pm | زندہ لوگ |
| 5-30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء |
| 6-30 pm | بنگلہ پروگرام |
| 7-35 pm | راہ ھدیٰ |
| 9-05 pm | خبرنامہ |
| 9-45 pm | فیتھ میٹرز |
| 11-00 pm | عالمی خبریں |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## 28 / اکتوبر 2010ء

| | |
|---|---|
| 12-40 am | ریئل ٹاک |
| 1-20 am | درس حدیث |
| 1-40 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 2-40 am | حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ سے خطاب |
| 3-50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء |
| 4-55 am | عالمی خبریں اور خبرنامہ |
| 5-30 am | تلاوت اور درس حدیث |
| 6-15 am | لقاء مع العرب |
| 7-20 am | عالمی خبریں اور خبرنامہ |
| 7-55 am | زندہ لوگ |
| 8-15 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 1986ء |
| 9-15 am | آرٹ کلاس |
| 9-45 am | حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ سے خطاب |
| 11-00 am | تلاوت اور درس ملفوظات |
| 11-35 am | مسیح ہندوستان میں |
| 12-15 pm | زندہ لوگ |
| 1-10 pm | فیتھ میٹرز |
| 2-15 pm | ملاقات پروگرام (انگریزی زبان میں) |
| 3-15 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-15 pm | پشتو سروس |
| 5-05 pm | تلاوت |
| 5-35 pm | زندہ لوگ |
| 6-05 pm | بنگلہ سروس |
| 7-10 pm | ترجمۃ القرآن |
| 8-15 pm | مسیح ہندوستان میں |
| 8-55 pm | خبرنامہ |
| 9-25 pm | درس ملفوظات |
| 9-40 pm | ملاقات پروگرام (انگریزی زبان میں) |
| 10-40 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-10 pm | الحوار المباشر |

## درخواست دعا

مکرم حافظ ارسلان احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ عابدہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منصور احمد صاحب قائد مجلس انصاراللہ علاقہ گوجرانوالہ عرصہ دو سال سے شدید علیل ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہونے کی وجہ سے لاہور لیجایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ضرورت گھریلو ملازمہ

اسلام آباد میں کھانا پکانے میں ماہر ملازمہ کی ضرورت ہے۔ مرد حضرات بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ تنخواہ -/7000 روپے ماہانہ بمعہ سہولیات

رابطہ: 0333-5803377

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور

کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ

0300-7713148

جرمن پاکستانی ادویات و سامان ہومیو پیتھی

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کلر لیب) فون نمبر 0344-7801578

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

مغل بینکوئیٹ ہال

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ

احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760 فون نمبر: 042-5114822,5118096

## ربوہ میں طلوع و غروب 25۔ اکتوبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:51 |
| طلوع آفتاب | 6:16 |
| زوال آفتاب | 11:53 |
| غروب آفتاب | 5:28 |

حسن نکھار کریم

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

عتیق کنسٹرکشن کمپنی لاہور

گھر، مکان، کوٹھیاں، پلازہ وغیرہ بنوانے کیلئے ہماری کمپنی سے رابطہ کریں

محمد عتیق چوہدری: 0301-4438835

محمد رفیق: 0301-5182290

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

فون: 0425301549-50-042-8490083

موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

طالب دعا: چوہدری اکبر علی

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219

پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10